88032 ـ غسل جنابت اور جمعه كى نيت سے ايك ہى غسل كافى ہے

سوال

اگر انسان كے ليے غسل جنابت اورجمعہ كا غسل اكٹھا ہو جائے تو غسل كرتے وقت نيت كے اعتبار سے كيا كيا جائيگا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر انسان كے ليے غسل جنابت اور جمعہ كا غسل اكٹھا ہو جائے تو اس كے ايك غسل ہى كافى ہے، وہ اس ميں غسل جنابت اور جمعہ دونوں كى نيت كرے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اعمال كا دارومدار نيتوں پر ہے، اور ہر شخص كے ليے وہى ہے جو اس نے نيت كى ہو "

صحيح بخارى حديث نمبر (1) صحيح مسلم حديث نمبر (1907).

ليكن يہ ياد ركھيں كہ نيت كا تعلق دل سے ہے زبان سے ادائيگى نہيں ہو گى.

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

اگر اس نے غسل ميں غسل جنابت اور جمعہ كے غسل كى نيت كى تو يہ صحيح ہے " انتہى.

ديكھيں: المجموع للنووى (1 / 368).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اگر وہ جمعہ اور جنابت دونوں كے ليے ايك ہى غسل كرنے ميں دونوں كى نيت كرتا ہے تو يہ اس كے ليے كافى ہے، اس ميں ہميں تو كسى اختلاف كا علم نہيں " انتہى.

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا غسل جنابت اور جمعہ كے غسل كے ليے ايك ہى غسل كافى ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" اگر توہ یہ غسل دن میں ہو تو کفائت کر جائيگا، اور افضل یہ ہے کہ وہ دونوں غسل کی نیت کرے، وہ اس طرح کہ غسل جنابت اور جمعہ کے غسل کی نیت کرے تو۔ ان شاء اللہ۔ اس کے لیے جمعہ کے غسل کی فضیلت بھی حاصل ہو گی " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (12 / 406).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا کہ:

غسل جنابت اور جمعہ کا غسل جمع کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اس میں کوئی حرج نہیں، چنانچہ اگر انسان جنبی ہو اور غسل میں غسل جنابت اور جمعہ کے غسل کی نیت کرے تو کوئی حرج نہیں، جیسا کہ اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور دو رکعت ادا کرنے میں سنت مؤکدہ اور تحیۃ المسجد دونوں کی نیت کرے تو کوئی حرج نہیں ہے.

اور یہ مسئلہ تین قسموں سے خالی نہیں ہے:

پہلی قسم:

صرف غسل جنابت کی نیت کرے.

دوسری قسم:

وہ غسل جنابت اور جمعہ کے غسل کی نیت کرے.

تیسری قسم:

صرف جمعہ کے غسل کی نیت کرے.

ایك چوتھی قسم باقی رہ جاتی ہے اور اس کا ہونا ممکن ہی نہیں وہ یہ کہ ان دونوں کی ہی نیت نہ کرے، اور ایسا ہو نہیں سکتا.

چنانچہ جب وہ غسل جنابت کی نیت کرے تو اسے یہ جمعہ کے غسل کے لیے بھی کافی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ

طلوع شمس کے بعد ہو، اور اگر وہ دونوں کی نیت کرے تو کفائت کر جائیگا، اور دونوں کا اجرحاصل کرےگا، اور اگر وہ جمعہ کے غسل کی نیت کرے تو یہ غسل جنابت کے لیے کفائت نہیں کرےگا؛ کیونکہ جمعہ کا غسل بغیر کسی حدث کے واجب ہے، اور غسل جنابت حدث کی بنا پر واجب ہے، اس لیے اس حدث کو ختم کرنے کی نیت ہونا ضروری ہے.

اور بعض علماء کا کہنا ہے کہ: وہ دو بار غسل کرے، لیکن اس کی کوئی وجہ نہیں " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (16 / 137).

واللہ اعلم .